سپریم کورٹ کے ایڈیشنل رجسٹرار حماد رضا کے قتل پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔14 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اسلام آباد میں سپریم کورٹ کے ایڈیشنل رجسٹرار حماد رضا کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ حماد رضا کے قتل کا واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے۔انہوں نے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ کے ایڈیشنل رجسٹرار حماد رضا کے قتل کی تحقیقات کرائی جائے اور قاتلوں کو گرفتار کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے مقتول حماد رضا کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مقتول حماد رضا کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ملک کی معروف صداکاروفنکارہ پروین اختر المعروف منی باجی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔14 رمئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے ملک کی ممتاز صداکار، فنکارہ اور ریڈیو پاکستان کے پروگرام بچوں کی دنیا میں سالہا سال تک میزبانی کے فرائض انجام دینے والی اختر پروین (المعروف منی باجی) کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ منی باجی کے انتقال پر مجھے ذاتی طور پر دکھ پہنچا ہے اور منی باجی کے انتقال سے فن کی دنیا میں پیدا ہونے والا خلاء بہت عرصہ تک پر نہیں ہو سکے گا۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔(آمین)

حق پرست عوام،محمد اشرف کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کریں،الطاف حسین

لندن۔۔۔14 رمئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اتوار کے روز قصبہ کالونی کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے کارکن محمد اشرف علی ولد ضیاء الحق مرحوم کی شدید علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ محمد اشرف سمیت مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے تمام زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔

اسپیکر قومی اسمبلی چوہدری امیر حسین سے الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔14 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اسپیکر قومی اسمبلی چوہدری امیر حسین کی اہلیہ کے انتقال پر گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے چوہدری امیر حسین ، انکے صاحبزادے اور دیگر سوگوار لواحقین سے دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔(آمین)

رابطہ کمیٹی نے 12 مئی کے زخمی کارکنان سلیم احمد اور اشرف علی کی عیادت کی

کراچی۔۔۔14 رمئی 2007ء

حق پرست صوبائی وزیر اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سید شعیب بخاری، رکن رابطہ کمیٹی نیک محمد اور رکن سندھ اسمبلی عبدالقدوس نے پیر کے روز آغا خان اور لیاقت نیشنل اسپتال میں 12 مئی کو ایم کیو ایم کی ریلی کے موقع پر اپوزیشن جماعتوں کے دہشتگردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونیوالے کارکنوں سید سلیم احمد اور اشرف علی کی عیادت کی۔انہوں نے قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے دعا کی۔اس موقع پر انہوں نے وہاں موجود زخمی کارکنوں کے والدین اور دیگر عزیز و اقارب کو ان کے علاج و معالجہ اور دیگر سہولیات کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

12مئی کوناظم آباد میں جاں بحق ہونے والے نوجوان کوراجہ محمد الطاف کے نام سے شناخت کرلیا گیا
شہید ایم کیوایم گلستان جوہر سیکٹر کے ہمدرد اور کشمیری فیملی سے تعلق رکھتے تھے
12مئی کو مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم کے 13 کارکنان وہمدرد شہید کیے جاچکے ہیں
راجہ الطاف کی شہادت پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔14مئی 2007ء

12مئی کو مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے ایک نوجوان کو راجہ محمد الطاف کے نام سے شناخت کرلیا گیا ہے جو کہ کشمیری فیملی سے تعلق رکھتے تھے اور ایم کیوایم گلستان جوہر کے ہمدرد تھے۔شہید کی نعش کو آج ان کے بھائی اور ایم کیوایم کی یونٹ کمیٹی کے ارکان نے شناخت کیا ہے۔تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم گلستان جوہر سیکٹر، جوہر یونٹ B کے ہمدرد کشمیری نوجوان راجہ محمد الطاف ولد نوراللہ 12 مئی کو ایم کیوایم کی ریلی میں شریک تھے اور ریلی کے اختتام کے بعد اپنے گھر جارہے تھے کہ چاندنی چوک ناظم آباد کے قریب مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے جاں بحق ہوگئے تھے۔ان کے جسم پر کلاشنکوف کا برسٹ مارا گیا تھا۔مقتول کی نعش ایدھی سردخانے میں رکھی گئی تھی جہاں شہید کے بھائی راجہ عزیزالحسن خان اور ایم کیوایم جوہر یونٹ کمیٹی کے ارکان نے نعش کو شناخت کیا۔راجہ محمد الطاف کشمیری فیملی سے تعلق رکھتے تھے اور انہیں آزاد کشمیر مظفرآباد میں سپردخاک کیا جائے گا۔واضح رہے کہ 12 مئی کو کراچی کے مختلف علاقوں میں ایم کیوایم کی ریلی پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے اب تک متحدہ قومی موومنٹ کے 13، کارکنان وہمدرد شہید اور 50 سے زائد کارکنان شدید زخمی ہوچکے ہیں جبکہ ایم کیوایم کے 13، کارکنان تاحال لاپتہ ہیں۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم گلستان جوہر سیکٹر کے ہمدرد راجہ محمد الطاف کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ راجہ محمد الطاف سمیت تحریک کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)

سوچی سمجھی سازش کے تحت ایم کیوایم کو چاروں صوبوں میں تنظیم سازی سے
روکنے کیلئے کراچی میں قتل وغارت کا کھیل کھیلا گیا، فاروق ستار، اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد۔۔۔14 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر اور رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ کراچی کے واقعات پر پورا پاکستان افسردہ ہے سوچی سمجھی سازش کے تحت ایم کیوایم کو چاروں صوبوں میں تنظیم سازی سے روکنے کیلئے 12 مئی کو کراچی میں قتل وغارت کا کھیل کھیلا گیا، سندھ سمیت دیگر صوبوں میں ایم کیوایم کے دفاتر کو آگ لگائی جارہی ہے، اپوزیشن کی طرف سے ہڑتال کی کال اہلیان کراچی کے زخموں پر نمک ڈالنے کے مترادف ہے۔پیر کو اسلام آباد میں حیدرعباس رضوی، ڈاکٹر عامر لیاقت، سید صفوان اللہ، عبدالقادر خانزادہ، عابد علی امنگ، کشور سلطانہ، شبینہ طلعت، اسرارالعباد خان، کنور خالد یونس اور اقبال محمد علی خان کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ 12 مئی کو کراچی کے واقعات پر ہر آنکھ اشکبار ہے اور ایسی صورتحال میں جب کراچی میں 35 سے زائد بے گناہ سیاسی کارکنان کا خون کراچی کی شاہراہوں پر بہہ رہا تھا اور آگ وخون کا بھیانک کھیل جاری تھا تو اس میں سیاسی جماعتوں اور چیف جسٹس صاحب کے وکلاء کی جانب سے الزامات اور جوابی الزامات کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوگیا اور پاکستانی عوام تذبذب کی کیفیت میں اس مخمصے کا شکار ہوگئے کہ آخر اس تمام صورتحال کا قرار واقعی ذمہ دار کون ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ 13 مئی سے لیکر آج تک کی مجموعی صورتحال آہستہ آہستہ اس آئینے پر سے گرد صاف کرنا شروع کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک وار سے کئی شکار کرنے کی سازش کی گئی جس میں کراچی کی معاشی ومعاشرتی امن کو تباہ کرکے ملک میں سیاسی عدم استحکام پیدا کرنا اور جمہوریت کو قتل کرکے ہوس اقتدار پورا کرنا شامل تھا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ برس میں کراچی نے تیز ترین ترقی کی اور ایسے حالات میں پورے سندھ بالخصوص مضافاتی کراچی میں عوام کی بڑی تعداد ایم کیوایم میں شرکت کررہے تھے اور آزاد کشمیر میں تیزی سے پھیلتی ہوئی ایم کیوایم روایتی سیاسی جماعتوں کے لئے ایک مستقل خطرہ بنتی جارہی تھی، سازش کے تحت کراچی کو ایسی آگ میں دھکیلا گیا جس میں کراچی کی تمام لسانی اکائیوں کو متصادم کیا جاسکے اور کراچی کی ترقی کی بڑی وجہ امن واخوت کو ختم کرکے آگ بھڑکادی جائے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ 12 مئی کو کراچی میں اپوزیشن کی کوئی ریلی دکھائی نہیں دی، جبکہ ہماری ریلی میں بچے بوڑھے اور خواتین بھی شامل تھیں، دوریلیوں کے تصادم کا بے بنیاد ہے اور صرف ایم کیوایم کی ریلیوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا جس میں ایم کیوایم کے 12 کارکنان

شہید ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ پنجابی، پختون، سندھی و بلوچی بھائیوں کو جو تیزی سے ایم کیو ایم میں شامل ہو رہے تھے بدظن کرنے کی سازش کی گئی۔انہوں نے کہا کہ پورے پاکستان میں ایم کیو ایم کے دفاتر کو آگ لگائی جارہی ہے، اپنے کارکنوں کی حفاظت کے پیش نظر ایم کیو ایم نے غیر معینہ مدت کیلئے اپنے دفاتر بند کردیئے ہیں اور اپنی سرگرمیاں اپنے مرکزی دفتر تک محدود کرلی ہیں اور "90" سے ملحق جناح گراؤنڈ پر عارضی کیمپ لگادیا ہے جہاں ترک سکونت اور نقل مکانی کرکے آنے والوں کی دیکھ بھال کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ اپوزیشن کی جماعتوں سے ہماری اپیل ہے کہ وہ ملک کی یکجہتی کیلئے صبر وضبط اور برداشت کا دامن اپنے ہاتھ سے نہ جانے دیں اور ملک کی مجموعی صورتحال کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کریں اور عدلیہ کے نام پر''چیف جسٹس'' کے کاندھوں کو استعمال کرتے ہوئے سیاسی و جمہوری بساط لپیٹنے کے عمل سے اجتناب کیا جائے۔قومی اسمبلی میں متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی لیڈر و رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے سندھ حکومت کی جانب سے 12 مئی کو صحافیوں کے تحفظ کیلئے بروقت انتظامات نہ کرسکنے کی غیر مشروط معذرت کرتے ہوئے کہا کہ آج ٹی وی سمیت نیوز چینلز اور صحافیوں کا جو مالی نقصان ہوا اس کے ازالے کیلئے سندھ حکومت سے کہا جائیگا۔جب پریس کانفرنس شروع کی تو صحافیوں نے 12 مئی کو کراچی میں میڈیا کے ساتھ پیش آنے والے واقعات پر احتجاج شروع کردیا اس دوران راولپنڈی اسلام آباد پریس کلب کے سیکریٹری جنرل افضل بٹ نے مطالبہ کہ صحافیوں کے ہونے والی تمام نقصانات کا ازالہ کیا جائے اور اگر صحافیوں پر حملے کرنے والوں میں ایم کیو ایم کے کارکنان ملوث پائے جائیں تو ان کیخلاف کاروائی کی جائے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ 12 مئی کو سندھ حکومت کیجانب سے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے صحافیوں کو بروقت تحفظ نہ کرنے پر ہم حکومت سندھ کیجانب سے معذرت خواہ ہیں اور جن صحافیوں کا نقصان ہوا ہے اس کے ازالے کیلئے حکومت سندھ سے کہا جائے گا اور اگر صحافیوں پر حملے کرنے والوں میں ایم کیو ایم کے کارکن ملوث پائے گئے تو ان کیخلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں یہ بات طے کرلیں کہ آئندہ کسی بھی سیاسی جماعت کا کوئی بھی کارکن کسی ایسے واقعہ میں ملوث پایا گیا تو اس کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

ہڑتال کے دوران کراچی کے مختلف علاقوں ایم کیو ایم کے دفاتر، کارکنان، ان کے گھروں اور دکانوں پر حملے مسلح دہشت گردوں نے حملے کرکے لوٹ کی اور املاک کو نذر آتش کردیا، اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں

کراچی۔۔۔14 مئی 2007ء

پیر کے روز اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے ہڑتال کی اپیل کے دوران مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیو ایم کے دفاتر، کارکنان، ان کے گھروں اور دکانوں پر حملے کرکے لوٹ مار کرکے انہیں نذر آتش کردیا جبکہ بعض علاقوں میں ایم کیو ایم کے کارکنان کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر شدید زخمی کردیا۔تفصیلات کے مطابق بلدیہ ٹاؤن کے علاقے محمد خان کالونی میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیو ایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے ذمہ دار طارق زبیر کے گھر پر مسلح حملہ کرکے گھر میں توڑ پھوڑ کی اور گھر میں موجود قیمتی سامان لوٹ لیا۔حملہ کرنے والوں میں علاقے کے بدنام زمانہ دہشت گرد محمد دین شاہ، سیف اللہ خان، علی انور مسعود، میر زمان، ماسٹر امیر اللہ، محمد خان آفریدی، کلات خان، مسعود خان اشرف، مجید بٹ اور دیگر شامل ہیں۔واضح رہے کہ مسلح دہشت گردوں نے اتوار کے روز بھی طارق زبیر کے گھر پر حملہ کرکے اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دی تھیں۔اسی طرح بلدیہ ٹاؤن کے علاقے گلشن غازی میں مسلح دہشت گردوں نے پی پی او سی کے دفتر پر حملہ کرکے اسے نذر آتش کردیا۔علاقے کے عوام کے مطابق دہشت گردی کی اس واردات میں اکبر خان، لال ولی، جاوید، روید، ناصر، رحیم آفریدی، عثمان شاہ، امیر باچا، سرور افغان، وقار تنولی، جبار، گڈو کوہستانی، داؤد لالہ اور کوچہ خان ملوث ہیں۔بلدیہ ٹاؤن کے علاقے عابد آباد میں جماعت اسلامی کے مسلح دہشت گردوں نے عمر مجید اور علاقے کے یوسی ناظم کی سرکردگی میں ایم کیو ایم کے دفتر پر حملہ کرکے دفتر کے دروازے اور کھڑکیاں توڑ دیں اور ایم کیو ایم کے کارکنان کے گھروں پر جا کر ان کے اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔اسی طرح گڈاپ ٹاؤن ک علاقے نیو سبزی منڈی میں مسلح دہشت گردوں نے علاقے سے ایم کیو ایم کے پرچم اور بینرز اتار کر انہیں نذر آتش کردیا جبکہ ایم کیو ایم کے ذمہ دار شاہ رخ خان کی دکان پر حملہ کرکے لوٹ مار کی اور دکان کو نذر آتش کردیا۔علاقے میں مسلح دہشت گردی کرنے والوں میں جمیل افغانی (منگھو پیر والا)، یوسف آغا (سہراب گوٹھ)، ابراہیم (کوئٹہ والا)، شیر ولی، طورسم، فرمان، حکیم، جہانزیب اور ابراہیم شامل تھے۔جبکہ گڈاپ ٹاؤن کے علاقے یوسی گل گوٹھ میں جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے دہشت گرد مومن جان، ظریف، گل زمین، سید جمال اور دیگر دہشت گردوں نے علاقے میں ایم کیو ایم کے پرچم اور بینرز اتار کر انہیں نذر آتش کردیا اور ایم کیو ایم کے کارکنان اور ہمدردوں کے گھروں پر جا کر انہیں قتل کی دھمکیاں دیں۔اورنگی ٹاؤن میں بنارس کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیو ایم کے ہمدرد ٹرانسپورٹر وقار خان کے بسوں کے اڈے اور دفتر پر حملہ کرکے قیمتی فرنیچر تباہ کردیا اور اڈے پر موجود بسوں کے شیشے توڑ دیئے۔گلشن حدید میں ایم کیو ایم کے کارکن محمد عادل جو کہ پاک سوزوکی میں ملازمت کرتے ہیں اپنی ڈیوٹی سے واپس آرہے تھے کہ گلشن حدید فیز II میں

تین کاروں میں سوار مسلح دہشت گردوں نے انہیں روک کر بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور زخمی حالت میں چھوڑ کر فرار ہوگئے ۔ مسلح دہشت گردوں کی ایک سفید کار کا نمبر نوٹ کرلیا گیا ہے جو کہ ALP-083 ہے ۔ کیماڑی ٹاؤن کے علاقے یوسی ون میں پانجیری محلّہ اور مسان روڈ پر متحدہ مجلس عمل، پیپلز پارٹی اور دیگر جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے ہمدردوں کی دکانیں جبراً بند کردیں اور دکانیں بند نہ کرنے والوں کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں ۔ جبکہ سیفل گوٹھ، گڈاپ ٹاؤن میں ایم کیوایم کے کارکن امین کاٹھیاواڑی کی دکان کو پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں نے لوٹ مار کے بعد تباہ کردیا۔ بن قاسم ٹاؤن گلشن حدید یوسی 6 میں مسلح دہشت گرد ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں کی نگرانی کررہے ہیں ۔

اندرون سندھ میں ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں اور دفاتر پر مسلح حملے

ایم کیوایم کے پرچم اور بینروں نذر آتش، اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں

کراچی ۔۔۔14 مئی 2007ء

اندرون سندھ کے مختلف علاقوں میں بھی ایم کیوایم کے دفاتر پر مسلح دہشت گردی اور کارکنان کو سنگین نتائج کی دھمکیوں کا سلسلہ جاری ہے ۔ پیپلز پارٹی اور قوم پرست جماعتوں کے دہشت گردوں نے حیدرآباد میں ایم کیوایم ٹنڈو محمد خان کے سیکٹر آفس پر حملہ کرکے دفتر میں توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کی اور دفتر کو نذر آتش کردیا۔ جبکہ مختلف علاقوں میں لگائے گئے ایم کیوایم کے پرچم اور بینروں کو اتار کر نذر آتش کردیا گیا۔ مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں پر جا کر ان کے اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں بھی دی جارہی ہیں ۔ گھوٹکی کے علاقے میں پیپلز پارٹی، جماعت اسلامی اور دیگر جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم گھوٹکی سٹی کے دفتر پر حملہ کرکے توڑ پھوڑ کی اور علاقے میں لگائے گئے ایم کیوایم کے پرچم اتار کر انہیں نذر آتش کردیا۔ اباڑو شہر میں مسلح دہشت گردوں نے وقار شاہ اور لالہ ملک کی سربراہی میں ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں کے گھروں اور دکانوں پر جا کر دھمکیاں دی ہیں کہ اگر انہوں نے علاقے میں ایم کیوایم کا کام جاری رکھا تو انہیں سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے ۔ اندرون سندھ کے مختلف علاقوں میں ایم کیوایم کے دفاتر، کارکنان اور ان کے گھروں پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے جن کی تفصیلات جمع کی جارہی ہیں ۔

کراچی سندھ کے مختلف شہروں میں ایم کیوایم کے مزید دفاتر نذر آتش

سندھ کے مختلف شہروں میں ایم کیوایم کے خلاف دہشت گردی کے واقعات کی مزید تفصیلات

کراچی ۔۔۔14 مئی 2007ء

سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب سے ہڑتال کے دوران کراچی اور سندھ کے مختلف شہروں میں ایم کیوایم کے دفاتر اور کارکنان کے گھروں پر حملے، توڑ پھوڑ، لوٹ مار اور آتشزدگی کے مزید واقعات پیش آئے ہیں ۔ تفصیلات کے مطابق پیپلز پارٹی، جماعت اسلامی اور دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں نے شیریں جناح کالونی، لانڈھی کے علاقے میں ایم کیوایم یونٹ 88 کے دفتر، ہڈی مل، شیر پاؤ کالونی، مانسہرہ کالونی، نیو کراچی کے علاقے خواجہ اجمیر نگر، ناظم آباد کے علاقے پاپوش نگر، یوسی گجرو لاسی گوٹھ، گل گوٹھ، بلدیہ ٹاؤن کے علاقے جدہ ہزارہ کالونی اور حبیب آباد میں ایم کیوایم کے دفاتر پر حملہ کرکے لوٹ مار کی اور دفتر کو نذر آتش کردیا۔ اسی طرح آگرہ تاج کے علاقے نیا آباد، یوسی 3، عبدالرحمان گبول گوٹھ، ہاکس بے اور ہنگورہ آباد میں پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گردوں نے یوسی ناظم رمضان کی سربراہی میں ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں کے گھروں پر جا کر اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں اور علاقے میں لگائے گئے ایم کیوایم کے بینرز اور پرچم اتار کر نذر آتش کردیئے ۔ سبزی منڈی، یوسی 4 میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے دفتر پر مسلح حملہ کرکے دفتر میں موجود فرنیچر اور دیگر سامان لوٹ لیا۔ اورنگی ٹاؤن کے علاقے ضیاء کالونی میں شمشاد (کونسلر) اور سلطان امیر (ٹھیکیدار) کی سرکردگی میں مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم کے پختون کارکنان کے گھروں پر جا کر ان کے اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جارہی ہیں ۔ بلال کالونی کورنگی میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں کے گھروں پر جا کر اہل خانہ کو قتل کی دھمکیاں دیں اور علاقے میں فائرنگ کرکے خوف وہراس پھیلایا۔

کراچی کی طرح سندھ کے دیگر شہروں میں بھی ایم کیوایم کے خلاف مسلح دہشت گردی کے متعدد واقعات کی مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں جن کے مطابق حیدرآباد میں پیپلز پارٹی، جماعت اسلامی اور قوم پرست تنظیموں سے تعلق رکھنے والے مسلح دہشت گردوں نے حق پرست رکن قومی اسمبلی پرویز یوسف پر فائرنگ کی ۔ خوش قسمتی سے وہ فائرنگ سے بال بال

بچ گئے۔ دادو میں مسلح دہشت گردوں نے حق پرست معاون خصوصی حسین بخش سولنگی کو ٹیلی فون پر قتل کی دھمکیاں دیں۔ مسلح دہشت گردوں نے گھوٹکی کے علاقے اوباڑو میں، خیر پور کے علاقے بھرگڑی، پکا چانگ، نظامانی، بخاری، میرواہ اور قمبر شہداد کوٹ میں یونٹ A کے دفاتر پر مسلح حملے کرکے توڑ پھوڑ کی اور دفاتر کو نذر آتش کردیا۔ مسلح دہشت گردوں نے قمبر شہداد کوٹ میں ایم کیو ایم کی زونل کمیٹی کے رکن معشوق چنہ کی دکان پر حملہ کیا جبکہ مسلح دہشت گردوں نے سندھ کے مختلف علاقوں میں لگائے گئے ایم کیو ایم کے پرچم اور بینرز اتار کر انہیں نذر آتش کردیا۔ مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیو ایم کے کارکنان اور ہمدردوں کے گھروں پر جاکر اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔

12 مئی کو شہید ہونے والے ایم کیو ایم کے کارکنان شہادت پر ایم کیو ایم آزاد و جموں کشمیر کا اظہار تعزیت

مظفر آباد۔۔۔14 مئی 2007ء

ایم کیو ایم آزاد جموں وکشمیر کی مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی نے سانحہ کراچی ایم کیو ایم کی ریلی پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم کے کارکنان سمیت تمام بے گناہ شہریوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں آرگنائزنگ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ اور کراچی میں قتل وغارتگری کی پرزور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں قتل وغارتگری کے ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆